اور عصر کی نماز دارالعلوم حقانیہ کی بزرگ ترین شخصیت مجذوب ، عارف، صوفی، حضرت مولانا خیرالبشر صاحب مدظلہ کا انتخاب مشورہ سے ہوا اور انہوں نے پہلی نماز پڑھائی جبکہ پہلی تکبیر مولانا راشد الحق نے ادا کی اور جہری نماز مغرب پڑھانے کی سعادت مولانا عرفان الحق کے حصے میں آئی ، پھر اسی روز عشاء کو ختم قرآن پاک کی تقریب بھی اِس نو تعمیر مسجد کے تہہ خانے میں منعقد ہوئی جس میں ایک قرآن کا اختتام ہوا اور دوسری دس رکعت میں دوبارہ ختم قرآن کا آغاز بھی ہوا ، اس سال ۱۳ار معتکفین حضرات نے اعتکاف کی سعادت پائی۔ الحمدللہ بڑے بابرکت ایام اور عبادات سے نئی مسجد کا آغاز ہوا۔ ۱۰ار جولائی کو جمعہ کا پہلا خطبہ و نماز اس مسجد میں نائب مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے پڑھائی۔ الحمدللہ ان مواقع پر مسجد میں تِل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔

حضرت مہتمم صاحب کی مصروفیات و اسفار

حضرت مولانا مدظلہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لئے روانہ ہوئے اور ۲۱ر جولائی کو بخیر و عافیت واپس تشریف لائے ۔ حضرت مولانا عبدالحلیم عرف دیر بابا جی، مولانا سعید الرحمٰن، مولانا شیر عالم، مولانا احمد شاہ، عبدالحق ثانی صاحبان نے بھی اس سال عمرہ کی سعادت حاصل کی۔

اہم شخصیات کی دارالعلوم آمد

گزشتہ کئی دنوں میں افغانستان و پاکستان کے کئی اہم و جید علماء کرام دارالعلوم تشریف لائے اور حضرت مہتمم صاحب سے افغانستان سمیت کئی دیگر اہم موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی۔ اسی طرح افغان سفیر برائے پاکستان جانان موسیٰ زئی بھی اہم سفارتکار سمیت ۸ر اگست کو دارالعلوم تشریف لائے۔ آپ نے دارالعلوم کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا ، بعد میں افغانستان کی صورتحال پر چار پانچ گھنٹے تفصیلی بات چیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ان کی رہائش گاہ پر کی۔ اس موقع پر افغانستان کے وزیر خارجہ نے افغانستان کے رہنما اشرف غنی کا اہم پیغام بھی مولانا کو پہنچایا۔

دارالعلوم میں خیمہ بستی کا قیام

امسال ہزاروں طلباء دارالعلوم میں داخلے کے لئے تشریف لائے، سخت قواعد و ضوابط اور امتحانات کے باوجود دارالعلوم کے مختلف ہاسٹلز کے سینکڑوں کمرے تنگ دامنی کا شکار رہوئے اور تقریباً